ڈاکٹر صاحب نے اس کتاب کو گہرے خلوص اور پوری عقیدت کے ساتھ لکھا ہے اور بڑی عمدگی سے اُن تمام اعتراضات کے جوابات دیئے ہیں جو مستشرقین حضور سرورِ کائنات کی سیرتِ طیبہ کے متعلق بار بار اٹھاتے ہیں۔ فاضل مصنف کا اسلوبِ نگارش بڑا سادہ اور جاذب ہے اور انگریزی زبان کی اچھی نثر کی بہت سی خوبیاں اس میں جھلکتی نظر آتی ہیں۔

معیارِ کتابت وطباعت عمدہ ہے۔

حیدر آباد کا عروج وزوال | جناب بدر شکیب صاحب ایڈوکیٹ۔ ناشر: عثمانیہ اکیڈیمی ۴۱۹، پیر الٰہی بخش کالونی نمبر ۵۔ قیمت دس روپے۔ صفحات ۳۷۵۔

حیدر آباد کو ختم ہوئے پندرہ برس سے اوپر گزر گئے ہیں اور اس عرصہ میں اس ریاست کے عروج وزوال پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ لکھنے والوں میں مختلف خیال کے لوگ ہیں جنہوں نے اس المیہ کا اپنے اپنے نقطۂ نظر سے جائزہ لیا ہے۔ بعض نے اس ریاست کی بربادی کو نظام کے عدمِ تدبّر، خوش فہمی، مال ومتاع کے ساتھ حد سے بڑھی ہوئی محبت اور بزدلی کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ بعض حضرات نے نظام کو ہر لحاظ سے حق بجانب ثابت کرنے کی کوشش کی۔ ستمبر ۱۹۶۳ء میں حیدر آباد کے سابق وزیر اعظم میر لائق علی کی جو تصنیف ٹریجڈی آف حیدر آباد کے نام سے شائع ہوئی ہے اُس میں حکومت کے اُس موقف کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو اس کی بربادی سے پہلے اختیار کیا گیا تھا۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں پورے دلائل کے ساتھ اس طرزِ فکر کی خامیاں واضح کی گئی ہیں۔ مصنف جن کا شمار اتحاد المسلمین کے صفِ اوّل کے رہنماؤں میں ہے انہوں نے اس المیہ کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور بڑی بیباکی کے ساتھ اُن تمام عناصر کی لغزشوں کو بے نقاب کیا ہے جن کی وجہ سے ریاست حیدر آباد برباد ہوئی۔ یہ کتاب سقوطِ حیدر آباد پر ایک مکمل اور مستند دستاویز اور حقیقت نگاری کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔

معیارِ کتابت وطباعت گوارا ہے۔ قیمت کچھ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔